مِصْبَاح العَرَبيّة

(MISBAH-UL-ARABIA)

الكتابُ المَدرسيُ العربيُ للصّفّ السّادس

حصه.1

Class VI

(تیارکردہ: صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (S.C.E.R.T) بہار، پٹنہ)

بہاراسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

ڈائرکٹر (پرائمری ایجوکیشن)، محکمہ تعلیم، حکومت بہار سے منظور

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبۂ بہار کے لئے

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A. 2015-16) کے تحت

درسی کتابیں برائے

مفت تقسیم

شائع کی گئیں۔ کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ، پٹنہ

S.S.A. 2015-16 1,92,877

--:شائع کردہ:--

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔ 800001

بھجے پرنٹنگ ورکس، گورہٹہ، پٹنہ۔ 800008

(ٹکسٹ کے لئے HPC کا 70GSM سفید Cream wove واٹر مارک اور سرورق کے لئے HPC کا 130 GSM

وہائٹ واٹر مارک کاغذ استعمال میں لایا گیا۔) Size: 24x18cm

پیش لفظ

محکمہ تعلیم، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق، اپریل 2009ء سے پہلے مرحلہ میں ریاست کے درجہ IX کے طلباء وطالبات کے لئے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 11-2010 کے لئے درجہ I، III، VI اور X کی تمام لسانی اور غیر لسانی درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (NCERT)، نئی دہلی کے ذریعہ تیار کردہ درجہ X کے حساب (ریاضی) اور سائنس نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT)، بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ I، III، VI اور X کی تمام درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کرکے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 2012-2011 کے لئے درجہ II، IV اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلباء وطالبات کے لئے فراہم کی گئیں اور تعلیمی سال 13-2012 کے لئے درجہ V اور VIII کی نئی کتابیں دستیاب کرائی گئیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ II، IV اور VII کی کتابوں کا نیا ترمیم واضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے تعاون سے شائع کیا گیا!

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لئے معزز وزیر اعلی، بہار جناب جیتن رام مانجھی، وزیر تعلیم جناب برشن پٹیل اور محکمہ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری، جناب آر۔ کے۔ مہاجن کی رہنمائی کے تئیں ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی ممنون ہیں، جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ طلباء، سرپرستوں، معلموں نیز ماہرین تعلیم کے تبصروں اور مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا، تاکہ ریاست کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہوسکے۔

دلیپ کمار .I.T.S

مینجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

ابتدائیہ

درجہ ششم کے طالب علموں کے لیے عربی زبان کی درسی کتاب مصباح العربیہ پیش کرتے ہوئے ہمیں بیحد مسرت ہورہی ہے۔ اس کی ایک خاص وجہ یہ ہے کہ ایک ایسے دور میں جب زبانوں کی تدریس وتعلیم عمومی طور پر کمزور ہورہی ہے اور خاص طور پر ہمارے ملک اور ریاست میں عربی کی تدریس کا رواج کمتر ہوتا جارہا ہے۔ ایسی فضا میں عربی کی نصابی کتاب کی تیاری اور اس کی اشاعت فی الواقع اطمینان اور مسرت کی بات ہے۔

یہ بات سبھوں پر واضح ہے کہ آج تدریس وتعلیم کا طریقہ پہلے کے مقابلے میں بہت کچھ بدل چکا ہے۔ جدید تجربات وآلات نے ہمیں نئے شعور سے متعارف کرایا ہے۔ کم عمر کے بچوں اور نوجوانوں کے معیار آگہی میں بھی نئی ایجادات وانکشافات نے ایک غیر معمولی انقلاب پیدا کردیا ہے، اس لیے حصول علم کے اکثر پرانے وسائل از کار رفتہ اور فرسودہ ہو چکے ہیں۔ لازمی طور پر اس کا اثر درسی کتابوں کے اسباق پر بھی ظاہر ہونا چاہیے۔

ہمارے نظام تعلیم میں عربی زبان کی تدریس کا سلسلہ درجہ ششم سے شروع ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس سطح پر طلبہ کو زبان کے مبادی اور ابتدائی امور سے واقف کرایا جاتا ہے۔ اسماء وافعال، ضمیر، مضاف، مضاف الیہ اور قواعد کے دوسرے بنیادی مسائل سے روشناس کراتے ہوئے رفتہ رفتہ مربوط نگارشات تک انھیں پہنچانے کا عمل تدریجی بھی ہونا چاہیے اور طلبہ کے معیار فہم کے عین مطابق بھی۔

پیش نظر کتاب مصباح العربیہ میں زبان اور قواعد کے جن امور سے متعارف کرایا جارہا ہے ان میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ یہ تمام امور صرف ابتدائی واقفیت کے لیے چھوٹے بچوں کے لیے محدود رکھے

جائیں۔ان مسائل اور امور کی توسیعی آگہی آگے کے درجات میں ہوگی۔

اس کتاب کے مختلف اسباق میں مثالوں کی تشکیل اور تصویروں میں اس نکتے کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ طلباء ارد گرد کے عام مشاہدوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔اس طریقے سے بچوں میں تفہیم کا تناسب بڑھ جاتا ہے۔

مجھے اُمید ہے کہ جس مقصد سے اس کتاب کی ترتیب دی گئی ہے اور جو طریقہ کار اپنایا گیا ہے اس سے ہمارے مدرسین اور طلبا دونوں مطمئن ہو سکیں گے۔

حسن وارث

ڈائرکٹر

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت(SCERT)

بہار(پٹنہ)

زیرِ سرپرستی

☆ جناب راہل سنگھ — اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ

☆ جناب حسن وارث — ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

☆ جناب قاسم خورشید — صدر لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ، بہار

☆ ڈاکٹر سید عبدالمعین — صدر، ٹیچرس ایجوکیشن، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

☆ جناب رام شرناگت سنگھ — جوائنٹ ڈائرکٹر محکمہ تعلیم، حکومت بہار، پٹنہ

مرتبین:

ڈاکٹر محمد حبیب الرحمٰن — صدر شعبۂ عربی، علامہ اقبال کالج، بہار شریف، نالندہ

رضا احمد ندوی — استاد، مدرسہ اصلاح المسلمین، پٹنہ

محمد نافع عارفی — استاد، مدرسہ سبیل الفلاح، جالے، دربھنگہ

محمد قیام الدین — ریٹائرڈ ٹیچر، پٹنہ کالجیٹ اسکول

محمد نسیم کوثر — استاد، ادارہ احمدیہ اشرف العلوم، سبزی باغ، پٹنہ

پروگرام کنوینر:

محمد امتیاز عالم — لکچرر، ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ

تجزیہ کار:

ڈاکٹر حسن رضا خاں — ڈائرکٹر، عربی وفارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ

ڈاکٹر شکیل اختر — لکچرر عربی، اورینٹل کالج، پٹنہ سیٹی

اَلفہرس

الدرس الاوّل	:	معرفة الحروف الهجائية	١
الدرس الثانى	:	معرفة الحركات و السكنات	٨
الدرس الثالث	:	اسماء الاشارة	١١
الدرس الرابع	:	اعضاء الجسم	١٨
الدرس الخامس	:	الضمائر	٢٤
الدرس السادس	:	اصحاب المهن	٢٩
الدرس السابع	:	معرف باللّام	٣٨
الدرس الثامن	:	اللّون	٤٢
الدرس التاسع	:	ادوات الاستفهام	٤٦
الدرس العاشر	:	الحروف الجارّة	٤٩
الدرس الحادى عشر	:	الموصوف والصّفة	٥٣
الدرس الثانى عشر	:	المضاف والمضاف اليه	٥٨
الدرس الثالث عشر	:	اَىُّ وَ كُلُّ	٦٣
الدرس الرابع عشر	:	الاعداد	٦٧
الدرس الخامس عشر	:	المصنوعات العلمية الجديدة	٧٣

الدرس السادس عشر :	الايام	٨١
الدرس السابع عشر :	بنتٌ صادقة	٨٥
الدرس الثامن عشر :	الدر المنثور	٩٠
الدرس التاسع عشر :	المرأة الباسلة	٩٣
الدرس العشرون :	شرٌ و خيرٌ	٩٧
الدرس الحادي والعشرون :	الدنيا	١٠١

الدرس الاوّل

معرفة الحروف الهجائيه

ا = اِبْرِيقٌ

ب = بُرْتَقَالٌ

ت = تُفَّاحٌ

ث = ثَوْرٌ

ج = جَمَلٌ

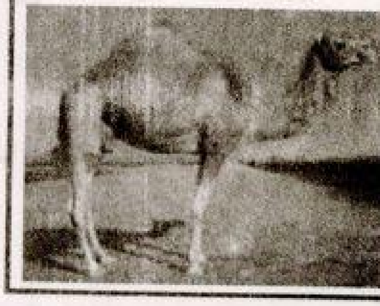

ح = حِمَارٌ

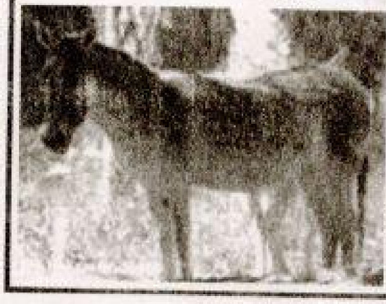

خ = خُرْطُوم

د = دَارٌ

ذ = ذِئْبٌ

ر = رُمَّانٌ

ز = زهرٌ

س = سَمَكٌ

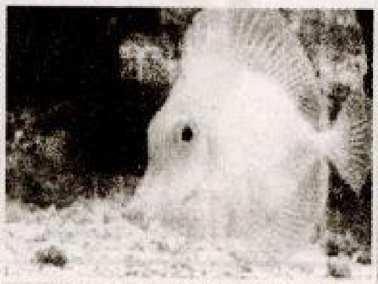

ش = شَجَرٌ

ص = صَفَّارَةٌ

ض = ضفدعٌ

ط = طَائِرٌ

ظ = ظَبيٌ

ع = عِنَبٌ

غ = غُرَابٌ

ف = فَارٌ

ق = قَمَرٌ

ك = كُرسِيٌّ

ل = لَيْمُونٌ

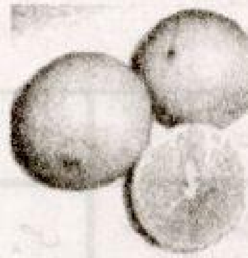

م = مَسْجِدٌ

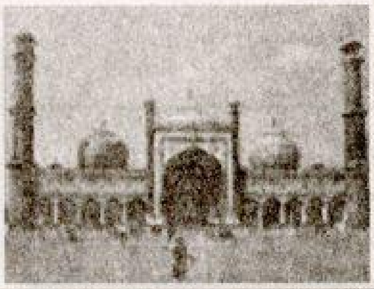

ن = نَجْمٌ

و = وَرْدٌ

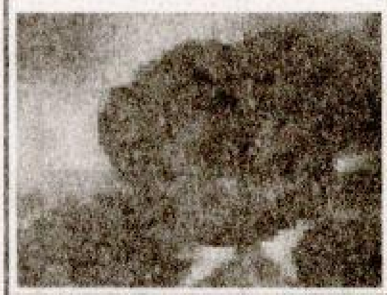

ہ ھ = هَاتِفٌ

ی = يَدٌ

مشق

سبق کا اعادہ:

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م
	ن	و	ہ	ء	ی	☆	

بے ترتیب حروف کی شناخت:

ج	س	ا	د	ص	ط	ق	م
ر	ن	ب	و	خ	غ	ح	ل
ف	ذ	ش	ث	ی	ت	ظ	ض
	ء	ز	ہ	ی	ھ	☆	

درج ذیل حروف کو دیکھ کر دیے گئے خالی جگہوں میں لکھیں:

ج ....

ر ....

ص ....

د ....

س ....

ط ....

ع ....   ف ....

ق ....   ك ....

ل ....   م ....

ن ....   و ....

ه ....   ى ....

ے ....

الدرس الثانی

معرفة الحرکات والسکنات

زبر	ـَ	کواور فتحہ کو نصب بھی کہتے ہیں۔
زیر	ـِ	کو کسرہ اور جر بھی کہتے ہیں۔
پیش	ـُ	کو ضمہ اور رفع بھی کہتے ہیں۔
جزم	ـْ	کو ساکن بھی کہتے ہیں۔
دو زبر	ـً	
دو زیر	ـٍ	کو تنوین بھی کہتے ہیں۔
دو پیش	ـٌ	
تشدید	ـّ	جس حرف پر یہ علامت ہو اُس کو دوبار پڑھا جاتا ہے۔
کھڑا زبر	ـٰ	
کھڑا زیر	ـٖ	
اُلٹا پیش	ـٗ	

مشق

(۱) درج ذیل حروف پر دیئے گئے حرکات وسکنات کی شناخت کیجیے:

بَ	جْ	دُ	نّ	ذٰ	قِ
كّ	غُ	سّ	صّ	طٍ	فّ

(۲) کالم 'الف' میں دیئے گئے حروف کو کالم 'ب' میں دیئے گئے حرکات وسکنات سے ملا کر لکھیے:

کالم 'الف'	کالم 'ب'	
ب	ـُ	....
ج	ـُ	....
ط	ـٌ	....
ف	ـِ	....
ع	ـُ	....
ب	ـّ	....
غ	ـً	....
ل	ـِ	....
ن	ـٰ	....
م	ـُ	....

(۳) نیچے دی ہوئی علامات کے نام بتایئے:

ـً	ـٍ	ـُ	ـِ	ـَ
....	....	....	....	....
ـٗ	ـْ	ـّ	ـٖ	ـٰ
....	....	....	....	....

(۴) صحیح حرکات وسکنات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) نشان لگایئے۔

بُ	پر پیش ہے	( )
بِ	پر زبر ہے	( )
طُ	پر پیش ہے	( )
بٌ	پر دو پیش ہے	( )
تٍ	پر دو زبر ہے	( )
بٗ	پر پیش ہے	( )

الدرس الثالث

اَسْمَاء الاشَارَات

هذا غُرَابٌ

ذٰلِكَ كَلْبٌ

هٰذِهِ بَطَّةٌ

تِلْكَ حَمامَةٌ

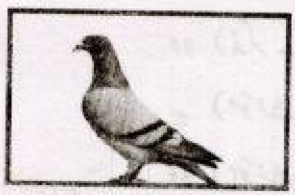

هٰؤُلاءِ اَوْلادٌ

اولئكَ رِجالٌ

هذا كَلبٌ	ذٰلِكَ غُرابٌ
هذهِ حَمامةٌ	تِلكَ بطّةٌ
هٰؤُلاءِ رِجالٌ	أُولئِكَ أولادٌ
هذا كِتابٌ	ذٰلِكَ كُرسِيٌّ
تِلكَ كُرّاسَةٌ	هذهِ مِبْرَأة

حل لغات

هذا — یہ (مذکر کے لیے)

ذٰلِكَ — وہ (مذکر کے لیے)

هذهِ — یہ (مؤنث کے لیے)

تلك — وہ (مؤنث کے لیے)

هولاء — یہ (جمع کے لیے خواہ مذکر ہو یا مؤنث)

اولئك — وہ (" " ")

غراب — کوّا

كلب — کتا

بطة — بطخ

حمامة — کبوتر

اولاد — لڑکے (ولد کی جمع)

رجال — مرد (رجل کی جمع)

کُرّاسة — کاپی

مِبْرأة — پنسل کٹر

یاد رکھنے کی باتیں

- اوپر آپ نے ھذا، ذٰلِكَ، ھذہ، تلك، ھولاء، اولئك پڑھا۔ ان کو اسمائے اشارہ کہتے ہیں۔ ان کے ذریعہ کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔
- ھذا سے مذکر اور قریب کی چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔
- ذٰلِكَ سے مذکر اور دور کی چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔
- ھذہ سے مؤنث اور قریب کی چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔
- تلك سے مؤنث اور بعید کی چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔
- ھولاء سے دو سے زیادہ اور قریب کے افراد کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔
- اولئك سے دو سے زیادہ اور دور کے افراد کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ یہ دونوں مذکر و مؤنث کے لیے یکساں ہے۔
- آپ کے ذہن میں یہ بات آتی ہوگی کہ بیک وقت دو چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کون سے لفظ کا استعمال ہوگا۔ تو سنیے!

- قریب تثنیہ مذکر کے لیے هذان جیسے هذان ولدان (یہ دونوں لڑکے ہیں)
- اور قریب تثنیہ مؤنث کے لیے هاتان آتا ہے جیسے هاتان بنتان (یہ دونوں لڑکیاں ہیں)۔
- اسی طرح تثنیہ مذکر کے لیے ذانِكَ آتا ہے جیسے ذانك قلمان (وہ دونوں قلم ہیں) اور بعید تثنیہ مؤنث کے لیے تانك آتا ہے جیسے تانك امرأتان (وہ دونوں عورتیں ہیں)۔
- یاد رکھو کہ جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اس کو مشارٌ الیہ کہا جاتا ہے۔

	واحد	تثنیه	جمع	واحد	تثنیه	جمع
مذکر:	هذا	هذان	هؤلاء	ذٰلِكَ	ذانكَ	اولئكَ
مؤنث:	هذه	هاتان	هؤلاء	تلكَ	تانكَ	اولئكَ

نوٹ: هذا غراب میں ایک بار پھر غور کیجیے۔ ان دونوں لفظوں سے پوری بات سمجھ میں آجاتی ہے اور ہر ایسا مرکب جس سے پوری بات سمجھ میں آجائے اسے جملہ کہتے ہیں۔ جملہ کے پہلے کلمہ کو مبتدا کہتے ہیں اور وہ عام طور پر معرفہ ہوتا ہے اور دوسرا کلمہ خبر کہلاتا ہے اور وہ عام طور پر نکرہ ہوتا ہے۔ اس طرح هذا غراب میں هذا مبتدا اور غراب خبر ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل الفاظ سے پہلے مناسب اسم اشارہ لگایئے۔

.... حمار (قریب)

.... جمل (بعید)

.... قطة (قریب)

.... امرأة (بعید)

.... اولاد (قریب)

.... رجال (بعید)

.... بنتان (قریب)

.... حمامتان (بعید)

.... قلمان (قریب)

.... کرسیان (بعید)

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے:

یہ قلم ہے۔ وہ کرسی ہے۔

یہ بلی ہے۔ وہ بطخ ہے۔

یہ لڑکے ہیں۔ وہ مرد ہیں۔

وہ دونوں کتابیں ہیں۔ یہ دونوں پنسل کٹر ہیں۔

یہ دونوں لڑکیاں ہیں۔ وہ دونوں عورتیں ہیں۔

(۳) تصویروں کو دیکھیے اور مناسب اسمائے اشارہ لگا کر جملہ بنایئے۔

....

....

....

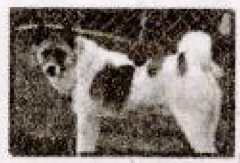

....

....

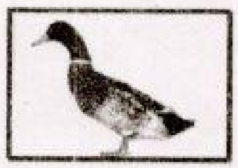

....

(۴) خالی جگہوں کو مناسب مشارٌ الیہ سے پُر کیجیے:

هذا .... اولٰئك ....

هؤلاء .... تانك ....

هاتان .... تلك ....

ذانك .... هذه ....

الدرس الرابع

أَعضَاء الجِسْمِ

رَأسٌ

أُذُنٌ

أنفٌ

شَفَةٌ

عَيْنٌ

لِسَانٌ

يَدٌ

رِجْلٌ

اِصْبَع

سِنٌّ

رَقَبَةٌ

صَدْرٌ

الرأسُ كبيرٌ   الأُذنُ صغيرةٌ   الاَنفُ قصيرٌ

الشفةُ حمراءُ   الصَدْرَ واسعٌ   الاِصبعُ طويلٌ

السِّنُ جميلٌ   الرَقَبةُ طويلةٌ   العينُ سوداءُ

اللِّسَانُ كبيرٌ   اليدُ مفتوحةٌ   الرِّجلُ سَمِيْنَةٌ

حل لغات

رأس	–	سر	اذن	–	کان
انف	–	ناک	شفة	–	ہونٹ
عین	–	آنکھ	لسان	–	زبان
ید	–	ہاتھ	رِجلٌ	–	پاؤں
اصبع	–	انگلی	سن	–	دانت

رقبة	–	گردن	صدر	–	سینہ
كبير	–	بڑا	صغير	–	چھوٹا
قصير	–	ناٹا	حمراء	–	سرخ
طويل	–	لمبا	واسع	–	چوڑا
جميل	–	خوبصورت	سوداء	–	کالا
مفتوحة	–	کھلا ہوا	سمينة	–	موٹا

مشق

(۱) تصویروں کو غور سے دیکھیے اور ان کے نام بتائیے۔

....

....

....

....

....

....

....

....

(۲) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے :

اَلرَّأسُ ....

اَلسِّنُّ ....

اَللِّسَانُ ....

اَلْيَدُ ....

اَلْعَيْنُ ....

اَلصَّدْرُ ....

(۳) درج ذیل اعضا کو ان کی تصویروں سے ملائیے۔

رأس

اذن

انف

لسانٌ

رقبة

اصبع

رجل

يدٌ

شفةٌ

عينٌ

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

یہ دانت ہے۔	سینہ چوڑا ہے۔
بلی کالی ہے۔	وہ سر ہے۔
یہ انگلی ہے۔	ہاتھ کھلا ہے۔
پاؤں لمبا ہے۔	آنکھ چھوٹی ہے۔

الدرس الخامس

ضمائر

أَنَا	نَحنُ	اَنتَ	اَنْتُم	اَنتِ
اَنتُنَّ	هُوَ	هُمْ	هِىَ	هُنَّ

زيدٌ رَجلٌ　　هُوَ قصيرٌ　　زينبُ اِمرأة

هِىَ سمينةٌ　　انتَ كبيرٌ　　انتمُ كبارٌ

انا صغيرٌ　　نحن صغارٌ　　هُمَا صَالِحَان

هُمَا اِمْرأتَانِ　　هُمْ رجالٌ　　هُنَّ نِسوةٌ

انتِ بِنتٌ　　اَنتُما تِلمِيْذَانِ　　اَنتُمَا صَالِحَتَانِ

انتُنَّ بَناتٌ

حلِ لغات

انا	—	میں
نحن	—	ہم دونوں، ہم سب
انتَ	—	تو (ایک مرد)، آپ
أنتُما	—	تم دونوں مرد یا تم دونوں عورتیں
انتم	—	تم سب، آپ لوگ
انتِ	—	تو (ایک عورت)
انتن	—	تم سب عورتیں
هوَ	—	وہ
هُمَا	—	وہ دونوں
هُم	—	وہ سب
هِيَ	—	وہ (ایک عورت)
هُنَّ	—	وہ سب عورتیں
هُمَا	—	وہ دو عورتیں
نسوة	—	عورتیں

یاد رکھنے کی باتیں

- اسم کی جگہ پر استعمال ہونے والا لفظ ضمیر کہلاتا ہے۔
- ضمیر لانے کا فائدہ یہ ہے کہ اسم کے بار بار استعمال سے بچا جائے۔ جیسے زیدٌ قائمٌ، زیدٌ وَلَدٌ میں لفظ زید بار بار آرہا ہے جو سننے میں اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ اس لیے دوسرے زید کی جگہ

پر اس کا ضمیر "هو" کا استعمال ہوگا۔ اس طرح زیدٌ قائمٌ۔ هو ولدٌ کہا جائے گا۔

- اب آپ یہ سوچ رہے ہوں گے کہ "هو" کا زید سے کیا تعلق ہے۔ یاد رکھیے کہ هو، زید کی جگہ پر استعمال ہوا ہے۔ اس لیے زید "هو" کا مرجع ہے۔
- اردو اور فارسی میں آپ نے ضمیروں کے صرف چھ صیغے پڑھے ہوں گے۔ مگر عربی میں ان کے چودہ صیغے ہوتے ہیں، جن کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔ آپ انھیں یاد کر لیجیے:

ضمیر	معانی	صیغہ
هو	وہ	واحد مذکر غائب
هما	وہ دونوں	تثنیہ مذکر غائب
هم	وہ سب	جمع مذکر غائب
هی	وہ (ایک عورت)	واحد مؤنث غائب
هما	وہ دونوں (عورتیں)	تثنیہ مؤنث غائب
هن	وہ سب (عورتیں)	جمع مؤنث
انت	تو (ایک مرد)	واحد مذکر حاضر
انتما	تم (دو مرد)	تثنیہ مذکر حاضر
انتم	تم (سب مرد)	جمع مذکر حاضر
انتِ	تو (ایک عورت)	واحد مؤنث حاضر
انتما	تو (دو عورتیں)	تثنیہ مؤنث حاضر
انتن	تم (سب عورتیں)	جمع مؤنث حاضر
انا	میں (ایک مرد یا ایک عورت)	واحد متکلم
نحن	ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم